از: مولانا عبد الرشید صاحب راشد ہزاروی ساہیوال

آزاد کشمیر میں جمعیۃ اہلحدیث کی مثالی خدمات

الحمدللہ : اسلام کے علمبردار اس وقت دنیا بھر میں موجود ہیں۔ اور اعداد و شمار کے مطابق کرۂ ارضی پر پینتالیس سے زائد اسلامی ممالک موجود ہیں۔ مسلک حقہ اہلحدیث کے حاملین بھی دنیا کے گوشے گوشے میں کتاب و سنت کی تبلیغ و دعوت میں مصروف ہیں اور انکی مساعی جمیلہ کے بہت امید افزا نتائج سامنے آرہے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ خیر القرون کے صحیح جانشین صرف اور صرف اہلحدیث ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب تعلیم یافتہ طبقہ مطالعہ و تحقیق کے بعد مسلک اہلحدیث سے وابستہ ہو رہا ہے۔ اب یہ داعیان نفاذ کتاب و سنت کا فریضہ ہے کہ وہ اس دعوت کو ہر خاص و عام کے دل و دماغ میں اتارنے کی کوشش کریں۔

جہاد کشمیر اور اہلحدیث!

تقسیم ہند کے بعد جب دو بڑی حکومتیں معرض وجود میں آئیں یعنی پاکستان اور بھارت تو ایک چھوٹی سی مسلمان ریاست کشمیر کا وجود خطرے میں پڑ گیا۔ کشمیر اپنی خوبصورت اور جنت نظیر وادیوں، بلند ترین آبشاروں، برف پوش پہاڑیوں، خوبصورت مرغزاروں اور فطری و قدرتی حسن کے اعتبار سے دنیا کا بے نظیر و بیمثال خطہ ہے۔ تقسیم ہند کے بعد ۹۵ فیصد مسلمان آبادی والے اس حسین خطہ پر ہندو عیار و مکار نے غاصبانہ قبضہ کرنے کی سازش کی تو مجاہدین انکے ان مذموم عزائم کے سامنے ڈٹ گئے۔ جماعت مجاہدین اہلحدیث کے امیر مولانا فضل الٰہی مرحوم اپنے تمام رفقاء سمیت اس جہاد میں کود پڑے جسکے نتیجہ میں پانچ اضلاع پر مشتمل علاقہ آزاد ہو گیا اور

وہاں مسلمان حکومت قائم ہو گئی۔ بقیہ علاقہ پر ہندوستان کو صرف اس شرط پر تسلط حاصل ہوا کہ وہ یہاں کی آبادی کو اپنے حق خود ارادیت کا اختیار دے گا مگر ۱۹۴۸ء سے اب تک وہ مسلسل یہاں کے مسلمانوں کو شکنجۂ غلامی میں جکڑے ہوئے ہے۔ اب مقبوضہ کشمیر کے مسلمان اپنی آزادی کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور انشاء اللہ بہت جلد یہاں بھی اسلام اور پاکستان کا جھنڈا لہرائے گا۔

آزاد کشمیر اور اہل حدیث!

الحمدللہ! آزاد کشمیر میں اہلحدیث ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ یہاں سینکڑوں اہلحدیث مساجد اور مدارس کتاب وسنت کی دعوت میں ہمہ وقت مصروف ہیں جن میں ہزاروں کی تعداد میں طلباء وطالبات علم دین حاصل کر رہے ہیں۔ آزاد کشمیر میں باقاعدہ طور پر جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کی شاخیں موجود ہیں۔ امیر جمعیۃ اہلحدیث کشمیر حضرت مولانا محمد یونس صاحب اثری، جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کی مجلس عاملہ و شوریٰ کے رکن بھی ہیں۔ مولانا موصوف ماشاء اللہ نہایت سلجھے ہوئے عالم دین، ممتاز سیاسی رہنما اور حکومت آزاد کشمیر کی اسلامی نظریاتی کونسل و مرکزی زکوٰۃ کونسل کے رکن ہیں۔ انکی اور ان کے تمام رفقاء کی سربلندی اسلام کیلئے کی گئی کوششیں قابل صد تحسین ہیں۔

جمعیۃ اہل حدیث کے وفد کی آزاد کشمیر روانگی!

پچھلے دنوں امیر جمعیۃ اہلحدیث کشمیر حضرت مولانا محمد یونس صاحب اثری کی دعوت پر ایک سہ رکنی وفد جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کے ناظم تعلیمات شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ امجد چھتوی صاحب کی قیادت میں مولانا محمد نعیم صدیقی اور راقم الحروف پر مشتمل مظفر آباد پہنچا تو احباب جماعت نے نہایت گرمجوشی اور محبت سے اس وفد کا استقبال کیا۔ امیر جمعیۃ مولانا محمد یونس صاحب اثری نے مقامی احباب سے تعارف کرایا اور وفد کے قیام وطعام کا بہت پر تکلف اور خلوص بھرا انتظام فرمایا۔

مظفر آباد آزاد کشمیر کا دارالحکومت ہے اور دو دریاؤں دریائے جہلم اور دریائے نیلم کے سنگم اور انکے کناروں پر پھیلا ہوا ایک خوبصورت شہر ہے۔ شہر کے اردگرد برف پوش اور فلک بوس پہاڑیاں ایک سحر انگیز ماحول پیدا کیے ہوئے ہیں۔ شہر کو جانے والے راستے پر پیچ دشوار ترین اور انتہائی خوفناک ہیں۔ یہاں کی آبادی لاکھوں پر مشتمل ہے۔

مولانا محمد یونس صاحب اثری نے وفد کو شہر کا دورہ کرایا اور مختلف اہلحدیث مدارس اور مساجد کے منتظمین سے ملاقات کرائی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ امجد صاحب چھتوی اور راقم نے جامعہ محمدیہ اہلحدیث اور شہر کے دیگر اہلحدیث مدارس کے طلباء کا امتحان لیا۔ ماشاء اللہ ان مدارس میں تعلیم و تربیت کا بہت عمدہ نظام ہے۔ طلباء کی اکثریت، محنتی اور ذہین و فطین ہے۔ تمام اساتذہ انتہائی محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ ان طالبان دین کی علمی تشنگی بجھانے میں مصروف ہیں۔ امتحان کے نتائج بہت عمدہ اور امید افزا تھے۔

مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم سے تنگ آکر ہجرت کرنے والے مہاجرین کے وفد سے بھی ملاقات ہوئی اور ان کی زبانی ہندو بنئیے کی بربریت کی داستان سنی۔ مقبوضہ کشمیر سے لٹے پٹے آنیوالے یہ مہاجرین تمام مسلمانوں کی غیرت ایمانی کو پکار رہے ہیں کہ ایک مظلوم عورت کی آواز پر بے تاب و مضطرب ہونے والے مسلمانو! آج کشمیر میں سینکڑوں معصوم عورتوں کی عصمت لٹ رہی ہے۔ سینکڑوں جوانوں، بوڑھوں اور بچوں کو تہ تیغ کیا جا رہا ہے۔ مگر تم کیونکہ امن و چین سے زندگی بسر کر رہے ہو۔ یاد رکھو اگر آج ہم پر تلوار چل رہی ہے تو کل یہی تلوار تمہاری گردن تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ ہندو کیلئے صرف کشمیری مسلمان ہی باعث آزار نہیں بلکہ دنیا میں بسنے والے ہر مسلمان کو قتل کرنا وہ اپنا فرض اولین خیال کرتا ہے!

آزاد کشمیر میں پہلی مسجد اہلحدیث!

مولانا محمد یونس اثری صاحب نے بتایا کہ ۱۹۵۴ء کو جب میں مدرسہ تقویۃ الاسلام لاہور سے فارغ ہوا تو دوسرے سال مجھے جہلم میں تدریسی خدمات پر مامور کر دیا گیا۔ ایک سال وہاں

کام کیا اور جیلوں میں جب گھر آیا تو حکومت آزاد کشمیر کے ایک اعلیٰ اہلحدیث آفیسر نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ پاکستان میں اہلحدیث علماء کثیر تعداد میں موجود ہیں اور مسلک کی تبلیغ کر رہے ہیں مگر یہاں آزاد کشمیر میں اہلحدیث علماء بہت کم ہیں۔ اس لیے آپ یہاں مسلک کی تبلیغ واشاعت کا کام کریں۔ اثری صاحب نے فرمایا کہ یہاں نہ کوئی اہلحدیث کی مسجد ہے اور نہ کوئی تنظیم۔ میں یہاں کیسے تبلیغ کروں۔ وہ فرمانے لگے کہ کیا انبیاء کرام کا انداز تبلیغ بھی یہی تھا۔ کہ پہلے وہاں مسجد اور تنظیم ہوتی تو وہ تبلیغ کرتے یا پہلے وہ تبلیغ کرتے اور بعد میں جماعت بنتی اور عبادت گاہیں تیار ہوتیں ؟ یہ بات انہوں نے اس انداز سے کہی کہ مولانا صاحب کے دل میں اثر کر گئی اور انہوں نے آزاد کشمیر میں ہی مسلک کی تبلیغ کا عزم کر لیا۔ چند اہلحدیث احباب کو تلاش کر کے سنت کے مطابق نماز پڑھنی شروع کی اور کتاب و سنت کی تبلیغ کی تو مساجد کے ارباب انتظام نے اسکو گوارہ نہ کیا اور انکو مسجد میں نماز پڑھنے سے روک دیا۔ یہ دوسری مسجد میں گئے تو وہاں سے نکال دیئے گئے۔ کسی تیسری مسجد میں جانے کے بجائے انہوں نے فیصلہ کیا کہ اپنی مسجد بنائی جائے۔ اس سرکاری آفیسر نے اس معاملہ میں خوب دلچسپی لی اور اپنا ذاتی مکان فروخت کر کے مدینہ مارکیٹ مظفر آباد میں مسجد اہلحدیث کیلئے زمین خرید کر دی۔

مولانا سلفی مرحوم سے سنگِ بنیاد!

مسجد کے سنگ بنیاد کیلئے حضرت مولانا محمد اسمٰعیل سلفی مرحوم کو دعوت دی گئی۔ مولانا مرحوم نے اپنے دست مبارک سے اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ مقامی غیر اہلحدیث لوگوں کی شدید مخالفت کے باوجود اللہ رب العزت نے کامیابی عطا فرمائی۔ جب مولانا سلفی مرحوم اس مسجد میں جمعہ پڑھانے کیلئے تشریف لائے تو مخالفین نے سنگ باری شروع کر دی مگر کسی اہلحدیث نے اس کا جواب سختی سے نہ دیا۔ بلکہ انکی اصلاح کیلئے دعا کرتے رہے۔ مولانا اثری صاحب نے بتایا کہ ابتدا میں جب ہم نے کتاب وسنت کی تبلیغ کا کام شروع کیا تو ہم صرف پانچ افراد تھے مگر صبر واستقامت کا دامن نہ چھوڑا۔ جسکا نتیجہ یہ ہے کہ اب الحمدللہ ہزاروں

لوگ اہلحدیث ہیں اور کتاب وسنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں۔ وَمَا ذالِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْز

پھر ایک وقت ایسا آیا کہ مولانا محمد اسمٰعیل سلفی مرحوم کو سرکاری طور پر کشمیر کے دورہ کی دعوت دی گئی۔ اور ایک بہت بڑے ہال میں حکومت کے جملہ کارکنان اور ملازمین کو مدعو کر کے مولانا مرحوم کا خطاب سنایا گیا۔ اس موقعہ پر مولانا مرحوم نے فرمایا کہ یہ وہی کشمیر ہے جہاں میں پہلی مرتبہ مسجد کے سنگ بنیاد کیلئے حاضر ہوا تو مجھے پتھر مارے گئے مگر آج اسی آزاد کشمیر میں عوام اور حکومت کی دعوت پر آیا ہوں۔ اور آپ سے خطاب کر رہا ہوں۔ مولانا مرحوم کا یہ خطاب مثالی خطاب تھا۔ جس سے تمام لوگ متاثر ہوئے اور مسلک اہلحدیث کے بارے مخالفین کے پیدا کردہ شکوک وشبہات کا ازالہ ہوا۔ اس کے بعد مولانا مرحوم زندگی بھر ہر سال آزاد کشمیر میں تبلیغی سلسلہ میں تشریف لاتے رہے۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ :

آزاد کشمیر میں جمعیۃ اہلحدیث کے اسلاف کیطرح ماضی قریب میں بھی جمعیت اہلحدیث پاکستان کی قیادت نے اپنی ذمہ داری کو باحسن طور پر سرانجام دیا۔ مفکر اسلام جناب علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ سے جب مولانا یونس اثری صاحب نے رابطہ قائم کیا اور مقامی جماعت کی ضروریات سے آگاہ کیا تو علامہ شہید نے اسی وقت فیصلہ کر لیا کہ ہم اپنے کشمیری بھائیوں کی ہر مرحلہ پر نہ صرف امداد کریں گے بلکہ انکی ہر ضرورت کو اپنی ضرورت خیال کریں گے۔ چنانچہ علامہ شہید نے یہاں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے اور اہلحدیث مدارس ومساجد کی تعمیر کیلئے بہت تعاون کرایا۔ اندرون وبیرون ملک مولانا اثری صاحب کا تعارف کرایا اور اپنے ذاتی ملنے والوں اور مخلص معاونین سے یہاں کی جماعت کے ساتھ ہر طرح کے تعاون کی اپیل کی۔ جس کے نتیجہ میں اب الحمدللہ آزاد کشمیر میں اہلحدیث کی دعوت ہر خاص وعام تک پہنچ گئی اور اہلحدیثوں کی تعداد میں بہت اضافہ ہوا۔ صرف جمعیۃ اہلحدیث مظفرآباد کے زیر اہتمام مظفرآباد شہر اور اسکے ماحول میں ۱۸۔ اہلحدیث مساجد اور مدارس کام کر رہے ہیں جن میں چند ایک زیر تعمیر بھی ہیں۔

زیر تعمیر جامعہ محمدیہ !

جمعیۃ اہلحدیث مظفرآباد کی زیر نگرانی مظفرآباد میں ایک عظیم الشان دینی ادارہ تعمیر کیا جا رہا ہے جو آزاد کشمیر میں ایک مثالی دینی ادارہ ہوگا۔ مولانا محمد یونس اثری صاحب نے اپنے دفتر میں لگا ہوا جامعہ محمدیہ کا ماڈل دکھایا اور بعد ازاں اس جگہ کا بھی معائنہ کرایا جہاں جامعہ بڑی تیزی سے تعمیری مراحل طے کر رہا ہے۔ جامعہ کی مسجد اور مارکیٹ کا کافی حصہ تعمیر ہو چکا ہے۔ طلبہ کیلئے ہوسٹل، کلاس رومز اور اساتذہ کیلئے فیملی کوارٹرز وغیرہ ابھی احباب جماعت کے تعاون کے منتظر ہیں۔

مہاجرین کشمیر کیمپ !

جمعیۃ اہلحدیث پاکستان نے کشمیری مہاجرین اور مجاہدین کی امداد کیلئے مظفرآباد میں باقاعدہ طور پر ایک کوٹھی کرائے پر لیکر کیمپ کھول رکھا ہے۔ مولانا محمد یونس اثری صاحب اور مقامی جماعت اپنے مظلوم کشمیری مہاجرین کے تعاون کیلئے پیش پیش ہیں۔

جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کے قائم کردہ اس کشمیر فنڈ میں تمام اہلحدیث حضرات کو بھرپور انداز سے تعاون کرنا چاہیئے۔ بحمداللہ جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کشمیری مہاجرین کیلئے ایک معقول قسط بھیج چکی ہے۔

وفد کی واپسی !

جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کا یہ سہ رکنی وفد سہ روزہ دورہ مکمل کر کے واپس روانہ ہو گیا۔ شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہ امجد چھتوی صاحب ایک روز قبل تشریف لے آئے۔ راقم الحروف کے ذمہ مرکزی جامع مسجد کا خطبہ لگایا گیا۔ جبکہ مولانا نعیم صدیقی صاحب نے شہر کی دوسری جامع مسجد میں جمعہ پڑھایا جمعہ کے بعد احباب جماعت نے بڑے پُر خلوص انداز سے مجلس الوداع کیا۔ مولانا محمد یونس اثری صاحب نے اپنی ذاتی گاڑی میں بڑے اعزاز کے ساتھ بالاکوٹ پہنچایا۔ وہاں برصغیر کے عظیم شہید شاہ اسمٰعیل شہید اور سید احمد شہید کی قبور کی زیارت کا موقع ملا اور دعائے مغفرت کی۔ مقامی علماء سے ملاقات بھی ہوئی۔ بعد ازاں مانسہرہ پہنچے جہاں فاضل نوجوان حضرت مولانا مسعود الرحمٰن

جانباز صاحب اور متولی مسجد ڈاکٹر محمد حسن قاضی صاحب ماشاءاللہ اس علاقے میں بڑے احسن انداز اور مخلصانہ طریقے سے تبلیغ واشاعت کیلئے کوشاں ہیں ۔

اللہ رب العزت ہم سب کو اسلام کی سربلندی کیلئے اور دشمنانِ اسلام کے دفاع کیلئے جدوجہد کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ مجاہدین کشمیر کو جدوجہد آزادی میں کامیابی وکامرانی سے ہمکنار فرمائے۔ (آمین)

نوٹ :- یاد رہے کہ جون میں جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کا ایک وفد قائد اہلحدیث جناب پروفیسر ساجد میر کی قیادت میں آزاد کشمیر کا تنظیمی وتبلیغی دورہ کرے گا ۔

ضروری اعلان

بحمد اللہ الاسلام ڈائری سنہ ۱۹۹۱ء کی ترتیب شروع ہو چکی ہے۔ سنہ ۱۹۹۰ء کی ڈائری کو جو پذیرائی حاصل ہوئی اور احباب نے جسطرح تعاون کیا اور پسند فرمایا وہ امر ہمارے لیے حوصلہ وامید کا پیغام ہے ۔ الاسلام ڈائری کو ہم مسلکی تنظیمی، جماعتی اور معلومات کے اعتبار سے اس قدر جامع بنانا چاہتے ہیں کہ وہ ہر فرد کی ضرورت بن جائے ۔ چند جملہ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مفید مشوروں سے نوازیں.

نیز اپنے علاقہ کی اہم جماعتی شخصیتوں، مساجد، مدارس اور رفاہی اداروں کے پتوں اور ٹیلیفون نمبروں سے مطلع فرمائیں.

ادارہ الاسلام ڈائری - ۵۰ ، لوئر مال لاہور فون ۵۴۰۷۲ ۲۲۵۳۵۳